



سوال

(250) عورت کا بال کاٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں لپٹنے سر کے لیے بال سامنے سے کاٹ دیتی ہوں جو کبھی ابرو تک پہنچ جاتے ہیں۔ کیا ایک مسلمان عورت کے لیے ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے بالوں کو کاٹنے یا ترشنے میں کوئی حرج نہیں، صرف مونڈنا منع ہے اس کی ہرگز اجازت نہیں۔ آپ کو لپٹنے سر کے بال مونڈنا نہیں چاہئیں، مگر لمبائی یا کثرت کی وجہ سے بال کاٹنے میں کوئی عیب نہیں، لیکن یہ عمل اس طرح خوبصورت انداز میں ہو کہ آپ کو بھی اور آپ کے خاوند کو بھی پسند آئے اور یہ کہ ان کی کاٹ تراش اس کی موافقت سے ہو اور یہ عمل کسی کافر عورت سے اشتباہ بھی نہ رکھتا ہو۔ بالوں کا کاٹنا اس لیے بھی جائز ہے کہ لمبے بالوں کی صورت میں غسل اور کٹنگھی کرتے وقت دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لہذا اگر بال زیادہ ہوں اور کوئی خاتون لمبے یا زیادہ بال ہونے کی وجہ سے انہیں ترشوالے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور یہ کسی طرح بھی ضرر رساں نہ ہوگا۔ ایسا کرنا اس لیے بھی جائز ہو سکتا ہے کہ کچھ بال ترشوانے میں حسن و جمال کا ایسا عنصر بھی ہے جسے عورت اور اس کا خاوند پسند کرتے ہیں، لہذا ہم اس میں کوئی وجہ ممانعت نہیں پاتے۔ جہاں تک تمام بال مونڈنے کا تعلق ہے تو یہ کام، بیماری یا کسی علت کے علاوہ ناجائز ہے۔ **وباللہ التوفیق۔۔۔** شیخ ابن باز۔۔۔

حذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب و زینت، صفحہ: 271

محدث فتویٰ